قاری فیوض الرحمان ، ایم ۔ اے ۔ ایبٹ آباد

مشاہیر علماء سرحد

مولانا محمد اجمل صاحب ہزاروی ۔ لاہور | آپ جنوری ۱۹۳۲ء کو جناب مولانا غلام ربانی صاحب کے گھر " کالنجر " تحصیل ہری پور ہزارہ میں پیدا ہوئے ، ابتدائی تعلیم گھر میں حاصل کرنے کے بعد دار العلوم رحمانیہ ہری پور ہزارہ کے صدر مدرس أستاذ العلماء حضرۃ مولانا خلیل الرحمٰن صاحب فاضل دیوبند سے تکمیل کی۔ پھر اسی مدرسہ میں تین سال تدریس کی۔ ۱۹۵۳ء میں " مولوی فاضل " کا امتحان دینے لاہور جانا ہوا۔ کامیابی کے بعد مدرسہ رحیمیہ نیلا گنبد لاہور میں بطور ثالث مدرس تین سال تک پڑھاتے رہے۔ پھر مغلپورہ ہائی سکول میں بطور عربک ٹیچر ۸ سال پڑھاتے رہے۔

عبد الکریم روڈ جہاں آج مسجد کی سہ منزلہ عمارت کھڑی ہے۔ یہاں قدِ آدم گڑھے تھے ، درسِ قرآن کی برکت سے یہ عظیم الشان مسجد تعمیر ہوئی اس میں مدرسہ بھی ہے۔ شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علیؒ کے ساتھ کئی تقریریں کیں۔ آپ کا اندازِ تکلم بڑا پیارا ، موثر اور دلچسپ ہوتا ہے۔ اچھی تقریر کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اچھی تحریر کا بھی ملکہ عطا فرما رکھا ہے۔ (بیعت کا تعلق مرشدی مولانا عبد القادر رائے پوریؒ سے ہے۔)

تصانیف :۔ ۱۔ آداب القرآن ــــ موضوع نام سے ظاہر ہے۔ مکتبہ اشاعۃ اسلام اردو بازار لاہور ، نومبر ۱۹۶۸ء ، بار اوّل ۔ صفحات ۱۹۶ ، کتابی سائز مجلد بڑی عمدہ اور پیاری کتاب ہے۔

۲۔ تدریس القرآن ، لاہور مئی ۱۹۷۳ء ۱۸x۲۲/۱۶ سائز کے ۴۸ صفحات ۔

۳۔ تدریس القرآن حصہ اوّل بیشمار اضافوں کے ساتھ ۷۴ ۱۹ء بڑے سائز کے ۱۰۴ صفحات ۔

۴۔ آدابِ دعا ۔ ۱۸x۲۲/۱۶ کے سائز کے ۱۸۴ صفحات

۵۔ قربانی ۔ ۶ ۔ لغات القرآن (عربی) ۷۔ آداب المساجد } مسودے تیار ہیں اور بعض زیرِ طبع ہیں

۸۔ شراب خانہ خراب ۱۸x۲۲/۱۶ کے سائز کے ۴۴ صفحات مطبوعہ

ان میں لغات القرآن (عربی) آپ کی ایک عظیم علمی خدمت ہے۔

---

[1] آج کل آپ جامعہ رحمانیہ قلعہ گوجر سنگھ لاہور میں خطابت کے فرائض انجام دیتے ہیں ملک کے شعلہ بیان مقررین میں آپ کا شمار ہوتا ہے۔ اور جمعیۃ العلماء اسلام کے چوٹی کے رہنماؤں میں ہیں ۔ (سمیع الحق)